سوال

(159) جنابت اور غسل کے احکام

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جنابت کے بارے میں کیا احکام ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جنابت کے بارے میں درج ذیل احکام ہیں : (۱) جنبی پر فرض، نفل اور ہر طرح کی نماز حتیٰ کہ نماز جنازہ بھی حرام ہے کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

يَٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا إِذا قُمتُم إِلَى الصَّلوٰةِ فَاغسِلوا وُجوهَكُم وَأَيدِيَكُم إِلَى المَرافِقِ وَامسَحوا بِرُءوسِكُم وَأَرجُلَكُم إِلَى الكَعبَينِ وَإِن كُنتُم جُنُبًا فَاطَّهَّروا ... سورة المائدة ٦

''مومنو! جب تم نماز پڑھنے کا قصد کرو تو منہ اور کہنیوں تک اپنے ہاتھ دھولیا کرو اور سر کا مسح کرلیا کرو اور ٹخنوں تک پاؤں دھولیا کرو اور اگر نہانے کی حاجت ہو تو (نہا کر) پاک ہو جایا کرو۔''

۲۔ جنبی کے لیے بیت اللہ کا طواف بھی حرام ہے کیونکہ بیت اللہ کا طواف گویا مسجد میں ٹھہرنا ہے۔ اور ارشاد باری تعالیٰ ہے :

يَٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا لا تَقرَبُوا الصَّلوٰةَ وَأَنتُم سُكٰرىٰ حَتّىٰ تَعلَموا ما تَقولونَ وَلا جُنُبًا إِلّا عابِرى سَبيلٍ حَتّىٰ تَغتَسِلوا ... سورة النساء ٤٣

''مومنو! جب تم نشے کی حالت میں ہو تو جب تک (ان الفاظ کو) جو منہ سے کہو سمجھنے (نہ لگو، نماز کے پاس نہ جاؤ اور جنابت کی حالت میں بھی (نماز کے پاس نہ جاؤ) جب تک کہ غسل (نہ) کرلو، ہاں اگر بحالت سفر رستے پر چلے جارہے ہو (تو اور بات ہے)۔''

۳۔ جنبی کے لیے قرآن مجید کو ہاتھ لگانا بھی حرام ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

«لَا يَمَسَّ الْقُرْآنَ اِلَّا طَاهِرٌ» (سنن الدارمی، الطلاق، باب لا طلاق قبل النکاح، ح: ۲۲٦٦)

''قرآن مجید کو پاک انسان ہی ہاتھ لگائے۔''

۴۔ اس کے لیے مسجد میں ٹھہرنا بھی حرام ہے مگر وضو کے ساتھ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے :

يٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا لا تَقرَبُوا الصَّلوٰةَ وَأَنتُم سُكٰرىٰ حَتّىٰ تَعلَموا ما تَقولونَ وَلا جُنُبًا إِلّا عابِرى سَبيلٍ حَتّىٰ تَغتَسِلوا ﴿٤٣﴾... سورة النساء

''مومنو! جب تم نشے کی حالت میں ہو تو جب تک (ان الفاظ کو) جو منہ سے کہو سمجھنے (نہ لگو، نماز کے پاس نہ جاؤ اور جنابت کی حالت میں بھی (نماز کے پاس نہ جاؤ) جب تک کہ غسل (نہ) کرلو، ہاں اگر بحالت سفر راستے پر چلے جا رہے ہو (تو اور بات ہے)۔''

۵۔ جب تک وہ غسل نہ کرلے، اس کے لیے قرآن مجید پڑھنا بھی حرام ہے کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو قرآن مجید پڑھایا کرتے تھے، بشرطیکہ وہ جنبی نہ ہوتے۔ یہ ہیں پانچ احکام اس شخص سے متعلق، جو حالت جنابت میں ہو۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ220

محدث فتویٰ